طیب / محمد فاروق مشتاق 4A Feb.05 ER5

جاری)---------- جیسے ہی یہ چیز منظر عام پر آئے یا کسی ایجنسی کو
رپورٹ ہو یا پولیس کو رپورٹ ہو تو وہ ایک independent Commission جو
بھی ممبران اس کو comprise کرتے ہیں وہ on the specified ہیں وہ اسی
وقت ہی اس کی investigation کا چارج لے کر اور اس کو oversee کرے کہ
کوئی influence یا intervention نہیں ہو رہی۔ بنیادی طور پر اس کمیشن کا کام
یہ ہے کہ کوئی آفیسر ، کوئی عہدے دار کوئی منسٹری کوئی آرگنائزیشن ، کوئی
ایجنسی اگر influence کرنے کی کوشش کرتی ہے تو اس کو ان لوگوں کے ساتھ
ملوث ہونے کے چارج میں ساتھ implicate کیا جائے اور اس کو accountable
hold کیا جائے اور اس کو کہا جائے کہ آپ بھی اس کی پشت پناہی کر رہے ہیں
اس لیے آپ بھی اس چیز کے اتنے ہی liable ہیں جتنا یہ بندہ ہے - اس میں کچھ
incidents پہلے بھی They have been on the Media as well اور وہ
کنفرم بھی ہوتے رہے ہیں اور کچھ فارنرز پکڑے جاتے رہے ہیں - کچھ چیزوں کی
اس میں violation ایسی ہوئی ہے I.am مطلب personally آپ کہہ سکتے ہیں

almost a witness to what I have seen video recordings of the

thing. This is an information which is only for the Members of

the House and I would request کہ if it is not leaked out. ڈپلومیٹک

بیگ ہوتا ہے ایک چھوٹا سا لفافہ جس کے اندر mail آتی ہے صرف لیٹرز وغیرہ ،
ڈپلومیٹک بیگ کے نام پر جہازوں کے جہاز اور کنٹینرز آرہے ہیں پاکستان کے اندر

مختلف Airlines آتی ہیں وہ جہاز لینڈ کرتا ہے ایک ڈپلومیٹک گاڑی اندر جاتی ہے اور اس کا نمبر تبدیل کر دیا جاتا ہے بندے گاڑی سے اترتے ہیں اور وہ ایک آفیشل کو بلاتے ہیں اور وہ جو پورے کے پورے دو یا تین کنٹینرز تھے لاہور ائیرپورٹ سے بھی وہ باہر گئے ہیں without any checking, without any immigration, without any customs clearance, without any check at all کہ اُن کنٹینرز میں تھا کیا such like things are difficult for anybody to come کوئی بھی سرکاری عہدے دار جو ایک انسپکٹر ہے یا ڈیوٹی آفیسر ہے وہ آکر ، مطلب I am under oath, I can assure you کہ کوئی بندہ اتنی ہمت نہیں کرے گا کہ ایک بندہ آکر کھڑا ہو اور کہے کہ میں نے یہ دیکھا تھا اور میں گواہی دیتا ہوں اور یہ یہ لوگ involved تھے اور ان کو وہ کر لیا جائے ۔ وہ ایک بندہ کدھر جائے گا اتنی اتنی بڑی مچھلیوں کے سامنے۔ تو اس طرح کے incidents ہو رہے ہیں I can assure the House کہ this is with full authenticity and I am under oath and I am saying and conveying this thing to you people. تو ان چیزوں کو روکنے کے لیے بہت ضروری ہے جیسے ہی یہ چیز منظر عام پر آتی ہے تو جو بندہ جو FIA والا جو اس کنٹینرز کو بھیجنے والا تھا جو ASF کا اہلکار۔ اس کنٹینر کے باہر نکلنے کے لیے گیٹ کھولنے والا تھا اس سے لے کر جس آفیشل تک بھی یہ چیز اوپر رپورٹ ہوئی whether it be the Interior or Defence Minister of Pakistan. They all should be held accountable and liable for charges such as treason. کیونکہ یہ پاکستان کے ساتھ غداری ہے ۔ اور ہم نے جو اس میں suggest کیا ہے کیونکہ زیادہ تر Bills یا جو laws ہیں تو یہ ہوتا ہے کہ یہ

کمیٹی میں جائے گا اس کے بعد کمیٹی وہ کرے گی So, we request the House and the Chair کہ اس law کو یا یہ جو بل ہے اس کو کمیٹی کو ریفر نہ کیا جائے کیونکہ کوئی بھی ممبران جو اس کو پڑھیں گے it is very simple, اس کی چار شقیں ہیں اور وہ چاروں شقیں صرف اس چیز سے ڈیل کرتی ہیں کہ existing law کی complete implementation کروائی جائے۔ ایک پوائنٹ اس میں صرف یہ ہے کہ جو لاء ہم نے suggest کیا ہے we want it will be, کہ it should be immediately passed and we suggest کہ اس کی implementation جو ہے as suggested in the Bill یہ immediately ہو۔ تا کہ آج کے دن بلکہ اس اجلاس کے ختم ہونے کے بعد سے کوئی ایسی activity ہو تو anybody can be taken to task. کہ چھ مہینے یا سال کی بات نہ رہے۔

جناب سپیکر، شکریہ۔ سب سے پہلے ظل ہما۔

محترمہ ظل ہما، میں صرف یہی کہنا چاہوں گی Its a very important issue آپ لوگ لائے یہاں پر آپ نے Bill present کیا but I want to suggest one thing کہ اگر آپ Resolution میں بھی اگر فارن ایجنسیز لے آئیں۔ کیونکہ بات پورے بل میں فارن کی ہو رہی ہے کیونکہ موساد، را، اور سب کی involvement ہے پاکستان میں تو I suggest, کہ اگر آپ Resolution میں بھی فارن ایجنسی کا لفظ استعمال کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر، خطاب گل صاحب۔

جناب خطاب گل، سر بات یہ ہے کہ بل کی بڑی importance ہے اور بڑا اہم بل لے کر آئے ہیں لیکن ہمیں معلوم ہے کہ جب بل پاس ہو جاتا ہے تو وہ قانون کا حصہ بن جاتا ہے تو ہم یہ بہت hastily نہیں کرنا چاہیں گے کہ یہ

بہت hastily بل پاس ہو میں پرائم منسٹر صاحب سے یہ درخواست کروں گا کہ کمیٹی کو یہ اگر ریفر کیا جائے کچھ limited time of period کے لیے even in this Session we will pass this Bill with a little amendments and this will also take sometime....

جناب لہراسپ حیات ، ذاتی وضاحت پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر ،لیڈر آف دی اپوزیشن۔

Mr. Lehrasip Hayat: Only Speaker can refer that Bill to the Committee. Prime Minister can suggest that but....

Ms. Nabeeha Mohyuddin: A point of personal clarification, please.

جناب سپیکر ، میرے خیال سے بہت زیادہ پوائنٹس ہو چکے ہیں آپ نے ابھی بحث بھی کرنی ہے بل کے اوپر ۔ میں نے سوچا تھا کہ کسی قسم کی رولز کی آپ کو confusion ہے تو وہ آپ پوچھ سکتے ہیں ۔ علی انعام صاحب۔

جناب علی انعام ،میں رولز کے حساب سے ایک دن مانگنا چاہتا ہوں ان سے کہ یہ اس بل کے لیے ایک دن ہمیں دے دیں تا کہ ہم اس کو جا کر صحیح طریقے سے پڑھیں۔

جناب سپیکر ، شکریہ ۔ اس پر ہم discussion کریں گے rules and procedure کے حوالے سے۔ مس نبیحہ محی الدین ۔

محترمہ نبیحہ محی الدین ،میں یہ ہاؤس کے نالج میں لانا چاہوں گی کہ جب کل ہم نے یہ Resolution Orders of the Day میں آئی تو ہم نے جو related کمیٹی تھی اس کے منسٹر کو contact کیا جو کہ وقاص نذر توانہ صاحب

ہیں ان کے ساتھ مل کر یہ بل پاس ہوا ہے تو وہ ریفر ہونا کمیٹی میں تو وہ تو ویسے ہی time elongate ہو جائے گا کیونکہ پہلے سے ہی ان سے بات ہو چکی ہے ان کے نالج میں ہے اور ان کے ساتھ مل کر بل پاس ہوا ہے۔

جناب سپیکر، لیڈر آف دا اپوزیشن۔

جناب لہراسپ حیات ، سر کچھ principles ہوتے ہیں مجھے یہ سمجھ نہیں آئی کہ یہ گورنمنٹ بل ہے یا پرائیوٹ ممبرز بل ہے پہلے یہ clearly define کر دیں ۔ دوسری یہ چیز ہے کہ جب بھی پہلی ریڈنگ ہوتی ہے کسی بھی بل کی پارلیمنٹ میں تو اس میں صرف principles discuss جا سکتے ہیں اس کی at length discussion finally کمیٹی میں ہی جاتی ہے اور پھر سفارشات کمیٹی سے آتی ہیں اور پھر 2nd اور 3rd reading اس کے بعد میں ہوتی ہے۔ اس میں amendment procedures بھی further موجود ہیں لیکن اگر ابھی ہم کہیں کہ اس کو ابھی پاس کر دیں تو اس کو amendments کی بھی provision نہیں ہے ۔ کیونکہ ابھی تو principles ہم نے laid down کرنے ہیں اس کے بعد کمیٹی کو یہ معاملہ refer کیا جانا that is mandatory کیونکہ جو آپ کی amendments ہونی ہے اگر 2nd reading کے بعد کوئی amendments ہوتی ہیں تو وہ ہاؤس کے اندر ہو سکتی ہیں سیکرٹریٹ کے through لیکن یہ finally matter refer کیا جانا ہے انہیں ۔ یہ جو کچھ 36 کی بات کر رہے ہیں یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ subsequent میں یہ کوئی تھوڑی سی procedural چیزیں ہیں کیونکہ finally Committee ہی اس بل کو discuss کرے گی۔ دوسری یہ چیز ہے کہ یہ کس کمیٹی کو refer کیاجائے گا Foreign Affairs, Defence کو ۔ ہمارے انٹیرئیر کا مسئلہ ہے ہمارے اندرونی معاملات کا مسئلہ ہے میرے خیال میں یہ Law

and Parliamentary Affairs اس کو ڈیل کرے گی ۔ دوسری چیز یہ ہے کہ جو movers ہیں ان کو اس کمیٹی کا ایڈہاک ممبر بنایا جائے تا کہ وہ اپنا اس میں input دے سکیں اور final draft ہم پارلیمنٹ میں لا سکیں ۔ اور اس میں further amendments جو بھی ہیں اس کی procedures پڑھ لیں ۔

جناب سپیکر، محمد عادل صاحب آن پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد عادل ، سرگزارش یہ ہے کہ جب بھی کوئی بل لے کر آیا جاتا ہے تو اس کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ وہ تمام ممبرز کو دیا جاتا ہے اس کو وہ باقاعدہ سٹڈی کرتے ہیں اور اپنی opinion پیش کرتے ہیں اور کمیٹی کے پاس وہ کیس جاتا ہے آمرانہ دور حکومت نہیں ہے جمہوری دور حکومت ہے تو برائے مہربانی کمیٹی کے سپرد کریں ۔

جناب سپیکر، ایک بات مجھے کہنے دیں کہ جب آپ بل پیش کرتے ہیں تو ایک پرائیوٹ ممبرز بل ان کا بزنس ہوتا ہے اور ایک گورنمنٹ بزنس ہوتا ہے ۔ گورنمنٹ بزنس میں ایسا ہوتا ہے کہ وہ لوگ جو آپ کے منسٹرز ہیں اور وہ آپ کے سامنے پرنسپلز رکھتے ہیں عوام کے سامنے کہ یہ ہمارے پرنسپلز ہیں اور اس پر ہم اپنا بل لانا چاہتے ہیں ۔ تو اس کے بعد ان پرنسپلز کی روشنی میں وہ کمیٹی کو ریفر کیاجاتا ہے اور کمیٹی اس کے اوپر اپنی سفارشات پیش کرتی ہے اور کمیٹی سے جب وہ واپس آتا ہے تو وہ ایوان کے اندر ڈسکس ہوتا ہے اس میں amendments بھی ہوسکتی ہیں اور آپ اس کے اوپر Resolutions بھی پاس کر سکتے ہیں اس میں جس کلاز پر آپ کو اتفاق ہے تو وہ آپ پاس بھی کر سکتے ہیں اور جن پر آپ کو اتفاق نہیں ہے ان کو مزید amendment کے لیے دوبارہ کمیٹی کو ریفر بھی کر سکتے ہیں اس طرح یہ چکر لگاتا رہے گا کمیٹی کے درمیان اور آپ کی پارلیمنٹ کے

درمیان ۔ اور جہاں تک ایک اور بات کا تعلق ہے کہ جو بل آپ کے پاس ایوان کے اندر پیش ہونا چاہیے تو وہ ایک دن پہلے اس کی کاپی آپ کو ہر صورت میں ملنی چاہیے ۔ جو بدقسمتی سے نہیں مل سکی۔ آنریبل پرائم منسٹر۔

رانا عامر فاروق ،بات یہ ہے کہ آپ برائے مہربانی خود رولنگ فرمائیں یہ Article, Rules of Procedure کی کتاب ہے اس میں Section 34 اور 36 کے معاملے میں اب اس میں لکھا ہوا ہے ۔ جیسا کہ آپ نے خود فرمایا کہ سٹینڈنگ کمیٹی کو subject جاتا ہے بل اور وہاں سے اس کی recommendations کے بعد واپس آتا ہے ۔ لیکن اس میں یہ صوابدید دی گئی ہے مصنف کو اس بل کے کہ وہ یہ requirement waive off کر کے immediate vote کی requirement دے۔ اور 36 میں نیچے لکھا کہ اس کے تین ممکنات ہیں کہ ایک ہے کہ فورا consideration میں لیا جائے اور دوسری یہ ہے کہ اس کی کوئی فکس ڈیٹ کر دی جائے اور تیسری ہے کہ سلیکٹ کمیٹی کو بھیجا جائے اور چوتھی یہ ہے کہ opinion elicit کرنے کے لیے circulation دی جائے ۔ آگے دیکھیں تو یہ بھی آگے لکھاہوا ہے کہ جب آپ debate کریں گے اس پر تو صرف آپ clarifications مانگ سکتے ہیں اس کے subject matter آپ اس پر detailed بحث نہیں کر سکتے ۔ اگر کوئی بحث ہونی بھی ہے تو وہ Standing Committee میں ہوتی ہے ۔ تو اس میں آپ مہربانی کر کے رولنگ کلیئر کریں کہ جن پرائیوٹ ممبرز نے پاس کیا ہے اگر وہ اپنی صوابدید استعمال کرنے کا وہ حق رکھتے ہیں اور اگر وہ بھیج دینا چاہتے ہیں تو اس میں بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن اگر وہ سمجھتے ہیں کہ اتنا سمپل بل ہے تو اس میں کوئی تفصیلی بحث کی ضرورت نہیں ہے تو پھر یہ بھی ان کی صوابدید ہے کہ اس کو آج ہی پاس کر دیا جائے۔

جناب سپیکر، شکریہ۔ لیڈر آف دا اپوزیشن آن پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب لہراسپ حیات ، اگر یہ پرائیوٹ ممبرز بل ہے تو پھر دس دن کا ٹائم دیں اگر یہ پرائیوٹ ممبر بل ہے۔

جناب لہراسپ حیات ، کیونکہ ایک دن کا ٹائم بھی ملنا چاہیے اور وہ بھی نہیں ملا اور یہ کہہ رہے ہیں کہ ابھی پاس کر دیں۔ اب یہ صوابدید ہے کہ ممبر اگر rebut کرنا چاہتا ہیں ہر چیز کو procedures کو تو پھر یہ ہم سے اٹھوا لیں یہ rules and procedures اور پیچھے رکھ لیں۔

جناب سپیکر، پرائم منسٹر صاحب۔

رانا عامر فاروق ، میں clarification دینا چاہوں گا کہ ایک تو یہ گورنمنٹ بل ہے اس لیے کہ پہلے اس کی background بتایا اس ممبر نے لیکن جو introduction ہوئی ہے بل کی وہ آپ کے سامنے وہ related Minister نے کی ہے گورنمنٹ کی طرف سے sponsored بل ہے اور دوسرا یہ کہ کل ہم بل کی کاپی لگانا چاہ رہے تھے Orders of the Day کے ساتھ اور Orders of the Day جلدی release کیا گیا اس لیے صرف اس کا subject matter لکھ دیا گیا اوپر اس لیے notification subject matter کی آپ کو دی گئی تھی۔ جہاں تک quantum of the Bill ہے گزارش کر رہا ہوں کہ اس کو دیکھیں تو صحیح انہوں نے پڑھ کر سنایا ہے۔ چار جملے ہیں ٹوٹل اس بل میں اس میں اتنی کوئی لمبی بحث اور سوچ بچار کی ضرورت نہیں ہے۔

Ms. Nabeeha Mohyuddin: Point of clarification please.

Mr. Speaker: Jee, point of clarification.

محترمہ نبیجہ محی الدین ، سب سے پہلے یہ ہے کہ میں نے پہلے بھی state کیا ہے اور میں پھر کہہ رہی ہوں کہ کل جب Resolution کا آئیڈیا ہوا تو ہم نے پھر کل جا کر کر پرائم منسٹر صاحب سے پہلے بات کی اور پھر پرائم منسٹر صاحب نے کمیٹی کو ریفر کیا اور پھر ہم نے جا کر ان سے بات کی اورکمیٹی کے ساتھ یہ مل کر پاس ہوا ہے It is a Government Bill, it is not a private Bill. Please keep that in mind. Secondly, اپوزیشن کے لیڈر نے کہا ہے کہ پہلے Foreign Affairs کو دو پھر Defence کو دو اور پھر Interior کو دے دو پھر فلاں Culture کو دے دو تو ساری منسٹریز کو ہم کیسے یہ forward کریں گے یہ بھی ہمیں وہ بتا دیں ۔ تیسری بات یہ ہے کہ پرائم منسٹر سے پہلے بھی بات ہو چکی تھی کل یہ جب ہاؤس کی proceedings ختم ہوئیں تو پہلے پرائم منسٹر سے discussion ہوئی ۔ پھر related Committee سے discussion ہوئی ۔ اور چوتھی بات یہ ہے کہ جب کوئی بل نہیں پاس ہو رہا اور جب اور لوگ کر رہے ہیں تو اس کی بھی proceedings میں آپ لوگ ویسے ہی کر رہے ہیں تو وہ تو الگ ہی بات ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، عرفان صاحب اگر آپ نے کوئی پوائنٹ آف آرڈر لینا ہے اور کوئی rules and procedure کے متعلق بات کرنی ہے تو آپ کر سکتے ہیں ۔ آج کے بل کا بنیادی مقصد یہی تھا کہ بل کیسے ایوان میں پیش ہوتا ہے اور اس کے کیا rules and procedures ہیں وہ آپ کو سکھانا ۔

جناب محمد عرفان ، پہلے تو میں یہ کلئیر کرنا چاہتا ہوں کہ جب ایک چیز banned ہے overall دنیا میں اس کا کوئی status نہیں ہے اور وہ ہے Blackwater تو پاکستان میں اس کی موجودگی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ یہ

Zee کے نام سے ہے تو اگر Zee کی کوئی involvement ہے پاکستان میں ---
--

Mr. Speaker: Order please.

Mr . Hassan Tasneem Ahmed: Point of Information.

جناب سپیکر ، جی فرمائیں ۔

جناب حسن تسنیم احمد ، انہوں نے کہا کہ Blackwater banned ہے
Blackwater banned نہیں ہے دنیا میں It is a private Corporation run by the United States of America.

Mr. Speaker: Order in the House.

Ms . Gul Andaam Orakzai: Mr . Speaker! I had just some light suggestion.

جناب سپیکر ، No more suggestions please. I can now take more point of orders, please sorry. منسٹر ٹوانہ صاحب آپ کیا کہنا چاہیں گے؟

Mr . Waqas Nazar Tiwana: From Prime Minister , I want to clarify one thing.

Mr . Speaker: Now , Gul Andaam Sahiba on clarification.

محترمہ گل اندام ، نذر ٹوانہ صاحب نے کہا کہ جس نے گیٹ کھولا آپ اس کو بھی implicate کریں جس نے diplomatic briefcases,

implicate وہ جو aircraft سے گاڑی تک carry کے اس کو بھی آپ implicate کریں - I think, this shouldn't get slightly, not slightly.

Actually very strict because a lot of our people are needy. They are poor and they need some form of income and livelihood. کسی کو اگر چوکیداری کرنی بھی ملتی ہے تو میٹرک پاس آج کل چوکیداری بھی کر لیتا ہے ۔ تو what I am saying is that we don't have to implicate each and every person who is involved in the process and that at least for Pakistanis of that level. جو مجبوری کے تحت آکر اس کام میں involve ہو رہے ہیں ان کو تھوڑا less strictly deal کیا جائے

That's all thank you.

Mr. Prem Chand: Point of Order.

جناب سپیکر ، جی پریم چند صاحب۔

جناب پریم چند ، شکریہ جناب سپیکر ! آنریبل اپوزیشن ممبر نے یہ بتایا کہ جو بھی غربت کی وجہ سے یا کسی بھی وجہ سے ان کو کچھ نہیں کہنا چاہیے ۔ اگر Pakistani sovereignty کی بات آتی ہے تو ہم کبھی بھی غداری کے لیے ایسا کوئی بھی قانون نہیں دے سکتے۔ غربت ہمیں یہ نہیں سکھاتی کہ آپ اپنے ملک کی مخالفت کریں ، غربت ہمیں یہ نہیں سکھاتی کہ آپ کوئی بھی چیز کی چیک اینڈ بیلنس نہ کریں ، غربت ہمیں یہ نہیں سکھاتی کہ آپ accountability نہ کریں۔ شکریہ۔

Ms . Gul Andaam Orakzai: Point of personal

clarification.

جناب سپیکر ۔ گل اندام صاحبہ۔

محترمہ گل اندام ، Tiwana Sahib said; implicate them under the charges of treason. I said; treason, you hang them just because ایک بندے کو پتا نہیں ہے کہ اس ڈبے کے اندر کیا ہے آپ جا کر treason کے چارجز لگا کر آپ اس کو hang کر دیں ۔ میرا صرف پوائنٹ یہ تھا کہ You do not hang the person, you do not applaud the person. You may be educate them more.

جناب سپیکر ، آج ایک اور rule میں آپ کو بتا دوں کہ point of order اور point of personal clarification اور point of information یہ rules and procedure کیا چیزیں ہیں ۔ Point of order یہ ہوتا ہے کہ آپ rules and procedure کے متعلق کوئی سوال کرتے ہیں سپیکر سے یا پھر کوئی کی کوئی خلاف ورزی ہو رہی ہے ایوان کے اندر تو آپ بتاتے ہیں سپیکر کو اور نشاندہی کرتے ہیں کہ یہاں پر ایوان کی خلاف ورزی ہو رہی ہے موبائل کا استعمال کیا جا رہا ہے اور کوئی کھایا پیا جا رہا ہے یہ ہوتا ہے point of personal clarification یہ ہوتا ہے کہ آپ کے خلاف کوئی بات کی گئی ہے یا آپ کی بات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے جو آپ نے تقریر کی ہے اس کو تو آپ کہتے ہیں کہ point of personal clarification کہ میری بات کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہے میں نے اس طرح سے بات نہیں کی تھی اور point of information یہ ہوتا ہے کہ آپ کوئی اگر comment pass کرنا چاہتے ہیں دوسرے کی speech کے اندر یا کوئی information share کرنا چاہتے ہیں تو آپ point of

information کرتے ہیں ۔ اور ایک اور بات کہ اگر آپ intervene کرنا چاہتے ہیں کسی کی تقریر کے اندر اسے rebuttles پیش کرنے کے لیے جو ہمارے debators کا اکثر خاصہ ہوتا ہے تو آپ اپنی سیٹ پر کھڑے ہو جایا کریں اور کچھ بھی نہ بولا کریں ۔ تو یہ میں decide کروں گا اور وہ debator decide کرے گا کہ آپ کو بولنے کا موقع دیا جائے یا نہ دیا جائے ۔ بغیر کچھ کہے۔

Ms. Misbah-ur-Rehman: Point of information.

Mr. Speaker: Jee, point of information.

محترمہ مصباح الرحمن ، Firstly, I would like to agree with Ms. Gul Andaam that certain people are too illiterate to understand the significance of passing a box without checking and first of all, the State should provide them with education, with proper awreness and the consequences. Such an action could bring and here I would like to quote an incidence in Khilafat of Hazrat Umar (RaziAllah-o-Taala-Anho) کہ ان کی خلافت کے دوران ایک شخص نے چوری کی تھی اور جو کہ قرآن میں rule ہے کہ اس شخص کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا لیکن حضرت عمر نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا اور اس سے پوچھا گیا کہ اس نے چوری کیوں کی تو اس نے کہا کہ میں بھوکا تھا ۔ تو حضرت عمر نے کہا کہ جو ریاست بھوکے کا پیٹ نہیں بھر سکتی تو وہ اس کو سزا دینے کی بھی حقدار نہیں ۔

جناب سپیکر ، ایک اور بات کہ جو point of information ہوتا ہے یہ انتہائی مختصر ہوتا ہے ۔ Now, coming to the debate جی مسٹر ٹوانہ صاحب آپ

کیا suggestion پیش کرنا چاہیں گے ۔ Member Incharge کیا
suggestions ہیں آپ کی ۔

جناب وقاص نذر ٹوانہ ، سپیکر صاحب ! پہلے تو میں دو چیزیں clarify
کرنا چاہوں گا کہ ایک تو یہ بات کی گئی ہے کہ treason کے charge والی تو جو
The Treason کا چارج is the maximum thing which we have
suggested پہلی چیز اور دوسری چیز یہ ہے کہ anybody who is on a
government duty, on the duty of Government of Paksitan and
standing at the gate of the airport or the Cargo section of the
airport. He is under oath, کہ وہ in all circumstance ensure کرے گا
کہ he is safeguarding the interests of Pakitan. So, such a
تو person is incapable of doing that he should not be standing
there and he should not be taking that all.

جناب سپیکر ، تو پھر آپ اس لاء کے متعلق کیا کہتے ہیں ۔ اس کو کمیٹی
کو refer کیا جائے ۔

جناب وقاص نذر ٹوانہ ، سر اس کو کمیٹی کو ریفر کر دیا جائے اور اس کو
ایک دن کا ٹائم دے دیا جائے ۔ پرسوں آجائے گا۔

جناب وقاص نذر ٹوانہ ، اور جو تینوں ممبران بل پیش کرنے والے ہیں
ان کو adhoc members بھی بنایا جائے for the Law and Parliamentary
Affairs Committee for this Bill.

جناب سپیکر ، ٹھیک ہے ان کو بنایا جاتا ہے اور یہ بل کمیٹی کو ریفر کیا
جاتا ہے۔, No more point of orders وقت ختم ہو چکا ہے۔ Now the

Session is adjourned till tomorrow 9.00 A.M.

(ایوان کی کاروائی کھانے کے وقفے کے بعد زیر صدارت جناب سپیکر
جناب وزیر احمد جوگزئی دوبارہ شروع ہوئی)

تلاوت کلام پاک

Mr. Acting Speaker: Members of the Youth Parliament. We have with us today Senator Mushahid Hussain Sahib. He needs to introduction, he is a journalist turned politician and he has contributed a great deal to politics of sanity and commonsense. Here we have, this afternoon to have him on, he is going to tell us on terrorism. Study that he has conducted or he has observed. So the floor is his, either you speak from here or you can go to the rostrum. Wherever you are comfortable, Sir.

Senator Mushahid Hussain Sayyed: Thank you, Sir.

Mr. Acting Speaker: Thank you.

The right, Honourable Speaker Mr. , سینیٹر سید مشاہد حسین

Wazir Ahmed Jogezai Sahib. The Honourable Leader of the House, the Honourable Leader of the Opposition. The administration of PILDAT, ladies and gentlemen; Assalam-o-

Alaikum! I am grateful to PILDAT for honouring me with this

مجھے پہلے بھی موقع مل چکا ہے invitation which is not the first time.

یوتھ پارلیمنٹ کو خطاب کرنے سے اورہم نے host بھی کیا تھا ان کو پارلیمنٹ کے

اندر and I am very happy that this is a very important initiative.

It reflects Pakistan's democratic process, it reflects the pivotal role of youth in the current scenario and in the future of Pakistan and it also reflects the vibrance, the dynamism of civil society Organizations like PILDAT, which under the leadership of Mr. Bilal Mahboob has paid a very key and multi-dimensional role in different dimensions of Pakistan's

democratic process اس کو مضبوط کرنے میں اس کا استحکام لانے میں اور

اس میں شعور پیدا کرنے میں اور خاص طور پر جو سول سوسائٹی اور پارلیمنٹ کا ایک

رشتہ ہے جو پل کا رول ہے وہ انہوں نے PILDAT نے ادا کیا ہے for which

I would appreciate. I have been asked to speak on the issue of terrorism in the context of Pakistan's current situation. Its

important to understand context. کہ ایک پس منظر کیا ہے ہمارا اور یہ پس

منظر شروع ہوتا ہے میرے خیال میں اس وقت جب آپ میں سے زیادہ لوگ اس

وقت پیدا نہیں ہوئے ہوں گے تیس سال پہلے۔ پچھلے تیس سالوں سے 1979

سے Pakistan has been in the eye of the storm. We have been the most pivotal country, in the most pivotal region on the

most pivotal issue. جو سب سے کلیدی مسئلہ ہے اس وقت اور سب سے

کلیدی کردار جو ہے اور سب سے اہم ایک علاقہ ہے خطہ ہے اس میں ہمارا کردار
تیس سالوں سے چل رہا ہے اور ابھی بھی وہ بہت اہم ہے ۔ میں آپ کو بتاتا ہوں
کہ 1979 میں کیوں کہتا ہوں 1979 میں There were some important
developments اور ان developments کا impact اب تک ہو رہا ہے In
1979, The Soviet Union invaded and occupied Afghanistan
with an Army of one hundred and 25 thousand. ایک لاکھ پچیس ہزار
ریڈ آرمی کے فوجیوں نے آکر افغانستان پر قبضہ کر لیا اس سے پہلے ایک left
wing coup ہوا تھا political Party کا کہ مختلف لیڈرشپ تھیں کوئی ترکی کوئی
کارمل اور نجیب اللہ اس coup کے بعدسویت یونین کی فوج آگئی 1979 میں ۔ دوسرا
important even1979 کا revolution in Iran, the Islamic revolution
in Iran جس سے ایک Iran, which was a pro-Western monarchy
transformed itself into a radical Islamic Republic against the
US against the West. اس سے وہ بھی ایک فوکس بن گیا اور دونوں آپ
دیکھیں وہ ہماری ہمسایہ ممالک ہیں ۔ اور تیسری ایک اور development ہوئی جس کا
impact اب ہو رہا ہے ہم پر جو کہ ایک مثبت development تھی اور بڑی
positive development تھی China, another of our neighbour
decided in 1979 to start the policy of modernization of moving
away from Socialist State, control of economy to free market
economy. ان کے لیڈر تھے اس وقت Ding Zhiao Ping, he was the
greatest leader of China after Chairman Mao. تو یہ تینوں
developments are in Pakistan's vicinity. They are in our

کے developments تینوں ہمارے پڑوسی ہیں اور تینوں neighbourhood

China's rise, the war in اب تک محسوس ہو رہے ہیں تیس سال کے بعد impact

the last big battle اور اب دیکھیں Afghanistan, the revolution in Iran

of the cold war, cold war was the conflict between West and

the East, Communism and Capitalism, US and the Soviet Union

اور Cold War ختم ہوتی ہے افغان war کے بعد ۔ افغان war شروع ہوگئی

There اس دوران The first Afghan war ended in 1989. میں 1979

was thid Jihad in Afghanistan, funded, militarily supported by

the United States and Saudi Arabia through Pakistan. Two

point one billion dollars were provided secretly by the CIA

through Pakistan's Intelligence Organization, the ISI to train

to دو لاکھ افغان مجاہدین two hundred thousand Afghan Mujahideen

train 20 thousand Arab volunteers including a very famous

اس میں وہ name whom you know now; Mr. Osama Bin Ladin.

another two billion dollars were given by the Saudi ۔ شامل تھے

one billion dollar was given اور چار بلین ڈالر ہو گئے ایک government

by China. Five billion dollars, the aid given by the US was

separate. This was the secret programme and so the Afghan

jihad became the basis which launched the jihadi culture and

the Western countries, Europeans, Americans and Muslim

countries were all together in that. And, in 1989 after the

Geneva Accords, the Russian groups withdrew and then a new war started in Afghanistan. A civil war from 1989 to 2001 between different factions in Afghnistan کبھی Northern Alliance کبھی طالبان ، کبھی حکمت یار ، کبھی ربانی ، کبھی مجددی ، یونس خالص So, this has been a very important element which again casts its shadow on today situation. So, the last big battle of the 20th Century which ended the cold war was faught in this region, in Afghanistan with Pakistan playing the pivotal role and the first big battle of the 21st Century. اکیسویں صدی کا جو پہلا ایشو آیا ہے دہشت گردی کا The campaign against terrorism or the war on terror is they call it. Again, this region Afghanistan and Pakistan is again a pivotal player. Role reversal ہو گیا ہے جو دوست تھے وہ دشمن بن گئے جو مجاہدین تھے وہ اب طالبان بن گئے اور روس کی جگہ امریکہ نے لے لی but the battle continues and Pakistan hosted three point five million refugees of Afghanistan. Out of which two point five million refugees, پچیس لاکھ ابھی تک موجود ہیں پاکستان کے اندر پچھلے تیس سالوں سے This has been the largest refugee influx in human history and it is never happened before in human history such a large influx and we in Pakistan have been hosting these refugees. یہ بہت بڑی بات ہے ہماری achievement ہے میں کہوں گا کہ ہم نے ان کو host کیا ہے ایک پر امن تعلق ایک مفاہمت کے

ساتھ کوئی گڑبڑ نہیں ہوئی اور by and large وہ چل رہا ہے سلسلہ - And, in
this process, last 30 years. We have seen three Afghan wars,
the Afghan jihad; 1979 to 1989. The civil war in Afghanistan;
1989 to 2001. The 3rd war is now taking place between the US
تین troops, the NATO troops and the Taliban in Afghanistan.
We have seen in our region, three Gulf wars. افغان جنگیں ہیں
وہ بھی ہمارے Iran-Iraq war; 1980 to 1988. 1991, Kuwait-Iraq war
to Saudi Arabia in support of ساتھ تھی اور ہماری فوج بھی گئی تھی
Kuwait and the 3rd Iraq Gulf war is now American invasion of
ابھی تک ان کی ایک لاکھ سے Iraq and also the occupation of Iraq.
and you can see that this we have faced. Then we زیادہ موجود ہیں
کہ جنگ نہیں ہوئی have seen three near wars, near wars meaning;
لیکن جنگ کے قریب آگئے پاکستان اور ہندوستان ' ہندوستان کے ساتھ that was
یہ 1987 میں بھی ہوا تھا اور پھر 1999 میں بھی ہوا تھا 2001 and 2002 میں بھی
mobilization, close almost face to face. But کی troops ہوا
جنگ becaue of the nuclear factor. Because of other pressures
We have had some اس دوران We came close to that. نہیں ہوئی لیکن
important changes in Pakistan, which have been important in
the sense of shaping our world view and also injecting
ایک خوداعتمادی پیدا کی ہے کچھ نئی چیزیں آئی ہیں پاکستان self-confidence.
میں اسی عرصے کے دوران ایک خوداعتمادی پیدا کی ہے پاکستان کے عوام کے اندر

And, I will پاکستان کے معاشرے کے اندر پاکستان کی ریاست کے اندر

mention three of these developments which are important in

promoting national self-confidence in the people of Pakistan.

nuclear factor, the fact that we have a nuclear capability ایک تو

ہندوستان کے جواب میں ہم نے ٹیسٹ کیا ہندوستان نے which we tested

گیارہ مئی کو test کیا اور ہم نے 28 مئی کو جوابی test کیا۔ انہوں نے پانچ دفعہ کیا

ہم نے چھ دفع کیا So this was, so that gave this confidence اور اس

war is now no longer a possibility now. آیا کہ confidence لیے

جنگ اب ممکن نہیں Because both are nuclear weapon neighbours.

رہی نہ ہی ہندوستان کے حملے کا خطرہ ہے اور نہ ہی جنگ کا خطرہ ہے اور نیوکلیئر

پاورز کے درمیان جنگ ناممکن ہے کیونکہ جنگ کا مطلب ہے کہ مکمل تباہی اور کوئی

So that is یا حکومت یا قیادت یہ کام نہیں کرسکتی rational leadership

why, we can have some degree of communication whether it is

وہ ایک سلسلہ چلا cricket, commerce, culture, contacts with India.

next week. So, that is number شروع ہو رہی ہیں talks ہے۔ اب پھر

one. Very important development, very important development

the Media revolution ہوئی ہے imporant development دوسری ایک

یہ جو میڈیا کا انقلاب آیا ہے اتنے تھوڑے عرصے میں اتنے وسیع پیمانے میں in

such a short span and on such a large massive scale. We have

جو پاکستان میں ہوا ہے کہ تین not seen this kind of Media revolution.

privately owned independent news and چار سال کے اندر کوئی پچاس

entertainment Channels پیدا ہو گئے ہیں - اور وہ کھل کے بات کرتے ہیں
کھل کر گفتگو کرتے ہیں وہ کسی کی پروا نہیں کرتے اور اب کوئی مقدس گائے
نہیں ہے کہ جس کی گفتگو نہیں ہو سکتی - ہر بات کی گفتگو ہوتی ہے تعریف بھی
ہوتی ہے اور تنقید بھی ہوتی ہے So, that has also been important in
inclucating national self-confidence in the people of Pakistan.
اور ہر پاکستانی زبان جو بولی جاتی ہے اس ملک میں تقریباً اس زبان میں چینل ہیں -
صرف اردو انگریزی میں نہیں تو یہ بھی ایک important development ہوئی
ہے the emergence of the Media اور تیسری important development
جو its also very key in promoting this national self-confidence وہ
ہے The rise of, and this is very recent. The rise of an
independent judiciary, آزاد عدلیہ اس سے ایک اعتماد لوگوں کا بحال ہوا ہے
The restoration of confidence of the people that rule of law can
prevail, rule of law applies to all. Irrespective of rank or wealth
or position. So, there has been an important change taking
place in Pakistan. World view Pakistani society and in this
situation. We are today seeing three different kinds of
conflicts. جو دہشت گردی ہمارے ہاں ہوئی ہے اس کے roots افغان جہاد میں
ہیں دہشت گردی did not start in 9/11. It predates 9/11, because lot
of people who were involved in the Jihad after 1989. They
became jobless jihadis, things started happening. Some people
went to different parts of the Middle East, کوئی فلسطین چلے گئے

کوئی جارڈن چلے گئے کوئی مصر چلے گئے کوئی Algeria چلے گئے کوئی سویت یونین چلے گئے، کوئی چیچنیا چلے گئے کوئی کشمیر چلے گئے، کوئی ازبکستان چلے گئے کوئی تاجکستان چلے گئے So ایک overall situation unstable ہو گئی and in the

The world's ایک بہت بڑی ریاست same period, the Soviet Union,

biggest State in terms of territory collapsed. Alongwith the

collapse ان کا سسٹم بھی collapse of Communism in that country,

and the country was divided کر گیا collapse کر گیا اور ان کا ملک بھی

into 16 different independent States, جس میں سے چھ مسلمان ریاستیں

ہیں ہمارے شمال میں، تاجکستان، ترکمانستان، ازبکستان، کرغزستان، قازقستان،

آذربائیجان very rich in minerals, oil, gas, electricity, other

resources and all landlocked اور سمندر سے سب سے قریبی راستہ through

پاکستان ہے 2 thousand kilometers بارہ سو میل from Kazakhistan,

Kirghistan. So, this the map of the region changed. The

situation in the region changed. ایک تبدیلی آ گئی اور اس تبدیلی کے

نتیجے میں کچھ اور نتائج بھی ہوئے جیسے کہ میں نے بتایا کہ The outcome

of the Jihad, ہمارے ہاں culture of Kilashinkoves پیدا ہوا میں نے بتایا

کہ کتنا پیسہ خرچ ہوا تھا جو باہر سے آیا refugees, so the whole area was

very unstable. تبدیلی آ رہی تھی اس خطے میں اور یہ تبدیلی کا آغاز 9/11 سے

پہلے شروع ہوتا ہے۔ 80, 90s میں یہ process چلتا گیا بڑھتا گیا۔ Today

you have, as I mentioned. Three different kinds of conflicts.

ایک جنگ ہے in Afghanistan. The US troops one hundred

ہے thousand NATO (North Atlantic Treaty Organization) based in Europe یہ بنی تھی Communism کے خلاف اور اس کا main focus اب اس خطے میں ہو گیا ہے نیٹو کے troops ہیں European ہے Organization led by the US and Britain and Germany and soforth in Afghanistan, also in Iraq. NATO is also present in a small contingent in Iraq. تو ایک وہ جنگ چل رہی ہے دوسری جنگ پاکستان کے اندر ہے جو سوات ہے 'مالاکنڈ ہے 'وزیرستان ہے اور تیسری جنگ جو ہے وہ low key جنگ ہے وہ ہے proxy war ہندوستان اور پاکستان کے درمیان proxy war, indirectly کبھی وہ کسی کی حمایت کرتے ہیں کبھی ہم کسی کی حمایت کرتے ہیں وہ سلسلہ بھی چلتا رہتا ہے So, there is this area اور اس خطے میں is unstable, is conflict ridden, is volatile There is now a change taking place in the region. A very important change. جو میں سمجھتا ہوں کہ 1989 میں جب سویت یونین کی فوج نکلی تھی افغانستان سے اس کے بعد سب سے اہم تبدیلی اب آرہی ہے and that change is turning out to Pakistan's advantage. The geo-political change, the regional scenario which is changing and it is a challenge for us. It is also an opportunity for us, specially for our leadership, for our government, for our State, for our Armed Forces. How to use that change or how to benefit from that change. یہ جو تبدیلی آرہی ہے ۔وہ تبدیلی کے دو تین elements ہیں I want to explain them. No.1, America has a new President, میں

as you know. Who has been in office for one year; President Barrack Hussain Obama. His father was from Africa, a Kenyan Muslim foreign student in America. Married an American lady and Mr. Obama is a product of that union and hence his name مسلمان فیملی ہے Hussain because his father's name was Hussain. Mr. Obama himself is Christian. So, Barrack Hussain کینیا کی Obama, the African-American become President of the United دو ترجیحات ہیں اس States and Barrack Hussain Obama's priorities One, on economy the other on foreign policy in Afgthanistan کی اکانومی پر ان کا فوکس ہے America is facing the most serious بینکس economic crisis in the last 50, 60 years. ہو گئے ہیں collapse لوگ ہو گئے ہیں جنہوں نے قرضے لیے تھے وہ واپس نہیں کر سکتے۔ jobless So, ابھی سنبھلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ its a very serious economic crisis On economy, the most important focus of Obama is depending on China. China today has the world's highest number of بینک میں reserves 2.2 trillion dollars. One trillion dollar is one بلین ارب تو 2.2 کھرب ہو گیا thousand billion. So, 2.2 trillion dollars جس میں سے چین نے امریکہ کیا اکانومی کو stabilize کیا ہے by of reserves buying their treasury bonds of 800 billion dollars. So, American economy is depending on China for its stabilization. دوسری priority اوباما کی ہے So, that is one priority for Obama.

and he has understood that the war in Afghanistan canافغانستان

وہ جنگ ڈنڈے کے ذریعے نہیں not be won through military means.

حل ہو سکتی اس کے لیے dialogue کا استعمال کیا جانا پڑے گا۔

followed by 5afeb05